26265 ـ بیوی کی موجودگي میں دوسری بیوی سے ہم بستری کرنا

سوال

کیا ایک سے زیادہ بیویوں والے شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ ان میں سے کسی ایک کی موجودگی میں دوسری سے ہم بستری کرے ، اگرچہ وہ ایک دوسرے کودیکھ بھی نہ رہی ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ایک بیوی کی موجودگي اوردوسری کی آنکھوں کے سامنے بیوی سے ہم بستری کی تحریم میں کسی قسم کا اختلاف نہیں ۔

1- حسن بصری رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

وہ – یعنی صحابہ کرام رضي اللہ تعالی عنہم یا پھر کبارتابعین رحمہم اللہ – سب وجس سے کراہت کرتے تھے ، اوروجس یہ ہے کہ ایک بیوی سے ہم بستری کی جائے اوردوسری اس کی سرسراہٹ اورآواز سنے – اورمتقدمین علماء کرام کے ہاں کراہت تحریم کے معنی میں ہوتی ہے ۔

اسے ابن ابی شیبہ نے مصنف ابن ابی شیبہ میں روایت کیا ہے دیکھیں (4 / 388) ۔

2 ۔ ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اگر دونوں بیویاں ایک ہی گھر میں رہنے پر راضي ہوجائیں تو یہ جائز ہے ، اس لیے کہ یہ ان کا حق تھا اوراس حق کومعاف کرنے میں بھی انہیں اختیار ہے ، اوراسی طرح اگر وہ دونوں اپنے خاوند کےساتھ ایک ہی لحاف میں سونے پر راضي ہوجائیں توپھربھی جائز ہے ۔

لیکن اگر وہ اس پر راضي ہوتی ہیں کہ ایک سے دوسری کے سامنے ہم بستری کی جائے اوروہ اسے دیکھتی رہے تو یہ جائز نہیں ، اس لیے کہ اس میں سقوط مروءت اوربالکل ہی گرا ہوا کام کرنا اورکمینگی ہے ، توان دونوں کی رضامندی سے یہ چیز مباح نہیں ہوگي ۔ دیکھیں المغنی (8 / 137) ۔

3 ۔ اورحجاوی رحمہ اللہ تعالی نے جب زاد المستقنع میں یہ کہا ہے کہ کسی کی نظروں کے سامنے بیوی سے ہم

بستری مکروہ ہے ۔

تواس کلام پر شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی تعلیق چڑھاتے ہوئے کہتے ہیں :

یہ توبہت ہی غریب اورعجیب بات ہے کہ اس معاملہ میں صرف کراہت پرہی انحصار کرلیا جائے ، بلکہ اس کے ماتحت دو چیزیں ہیں :

ایک تو یہ ہے کہ : اس سے دونوں کی شرمگاہیں دیکھی جائیں گی : اوراس میں کوئي شک نہیں کہ یہاں پر کراہت پر ہی انحصار کرنا غلط ہے کیونکہ ستر عورۃ واجب ہے ، تواس لیے اگر ایسی صورت ہوکہ کوئي ان کی شرمگاہ دیکھ رہا ہو تویہ بلاشک وشبہ حرام ہے ، اورمطلقا مصنف کی کلام صحیح نہیں ۔

دوسری یہ ہے کہ : ان دونوں کی شرمگاہوں کو نہ دیکھا جارہا ہو ، تو اس میں بھی صرف کراہت کہنا صحیح نہیں بلکہ اس میں بھی نظر ہے ، یعنی مثلا اگر وہ دونوں ایک ہی لحاف میں ہیں اوراس سے مجامعت کررہا ہو تواس کی حرکات وسکنات دیکھی جائیں گي ، تو یہ بھی حقیقت میں کوئي شک نہیں کہ حرمت کے زیادہ قریب ہے ، اس لیے کہ کسی بھی مسلمان کے لائق نہیں کہ وہ اس حالت تک گر جائے ۔

اوریہ بھی ہے کہ ہوسکتا ہے دیکھنے والی کی شہوت کو ابھارے اوراس سے فساد پیدا ہو ۔

تواس مسئلہ میں صحیح یہی ہے کہ :

بیوی سے کسی کے سامنے ہم بستری کرنا حرام ہے ، ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ جب دیکھنے والا کوئي بچہ ہو جوایسی چیزوں کا علم اورشعور نہیں رکھتا تو اس میں کوئي حرج نہیں ، لیکن اگر وہ بچہ بھی جوکچھ کیا جارہا ہے اس کا تصور کرسکتا اورنقل اتارسکتا ہو تواس کے سامنے بھی ہم بستری کرنا صحیح نہیں اگرچہ وہ بچہ ہی ہے ، اس لیے کہ ہوسکتا ہے وہ بغیر کسی قصد کے جوکچھ اس نے دیکھا ہے بیان کرنا شروع کردے ۔

زادالمستقنع میں سے کتاب النکاح کی شرح ۔ کیسٹ نمبر (17) ۔

واللہ اعلم .